

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ أَمَا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ ط بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

”دین کے مسائل“ (part 01b)⁽¹⁾

13(a) ”بچوں اور اسلامی بھائیوں کی دو (2) رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ“

اللہ کے محبوب صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ایک مرتبہ اپنے صحابہ سے پوچھا:

یہ بتاؤ! اگر کسی کے گھر کے دروازے کے قریب ہی نہر (canal) ہو اور وہ روزانہ پانچ (5) بار اس نہر میں نہایا کرے تو کیا اس کے جسم پر گندگی باقی رہے گی؟ عرض کی گئی: جی نہیں۔ یہ سن کر آپ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہی مثال دن بھر کی پانچ (5) نمازوں کی ہے کہ ان کے ذریعے اللہ پاک گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(مسلم، کتاب المساجد... الخ، ص ۲۶۳، حدیث: ۱۵۲۲)

حکایت: نمازی غلام آزاد کر دیا

حضرت مُعَاذِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نماز کے لئے تشریف لے گئے اور غلاموں کو اپنے پیچھے نماز پڑھتے دیکھا (پہلے ایک انسان دوسرے کا مالک بن جاتا تھا، مالک کو جو ملا وہ غلام ہوا، آج کل غلام نہیں ہوتے)۔ تو غلاموں سے پوچھا: تم کس کے لئے نماز پڑھ رہے ہو؟ بولے: اللہ پاک کے لئے۔ آپ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے فرمایا: جاؤ! میں تم سب کو اللہ پاک کی رضا (یعنی خوشی پانے) کے لئے آزاد کرتا ہوں۔ (اللہ والوں کی باتیں ج ۱ ص ۴۲۱)

کتبیر تحریمہ کے 6 پوائنٹس:

(1) والدین کو چاہیے کہ خود بھی پڑھیں اور اگر صلاحیت ہو تو اپنے بچوں کو پڑھائیں ورنہ کسی سنی عالم / سنی عالمہ کے ذریعے پڑھوائیں (بھلے انہیں fees دینی پڑے لیکن عام قاری صاحبان کے ذریعے نہ پڑھوائیں کہ دینی مسائل سیکھانے میں غلطیاں نہ ہوں) مگر اس صورت میں بھی سبق نمبر 49 اور 50، والدین خود بچوں کو سمجھائیں۔

01	دونوں پاؤں کے درمیان 4 انگلی (یعنی انگلیوں کی موٹائی کے برابر) کا فاصلہ رکھنا۔
02	نگاہ اُس جگہ رکھنا کہ جہاں سجدہ کرتے ہیں۔
03	کان کی لو (یعنی کان کے آخر کے نرم حصے) تک ہاتھ اٹھانا۔
04	ہاتھ کھول کر انگلیوں کو اپنے حال پر (normal) چھوڑنا، ہتھیلیوں اور انگلیوں کا پیٹ قبلہ رُخ (towards qiblah) ہونا۔
05	سر جھکا ہوا نہ ہونا۔
06	دل کے پکے ارادے کے ساتھ زبان سے نیت (مثلاً میں نے آج ظہر کی چار (4) رکعت نماز فرض کی نیت کی، یہ کہنے) کے بعد، ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑنا۔

قیام کے 2 پوائنٹس:

01	اُلٹے ہاتھ کی کلائی (wrist) پر سیدھے ہاتھ کی تین (3) انگلیاں (رکھنا) اور چھوٹی انگلی اور انگوٹھا کلائی کے اوپر، نیچے رکھنا۔
02	جو پڑھنے کا حکم ہے وہ پڑھنا (یعنی پہلی (1 st) رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ اور ہر رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ“، ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ (سب مکمل) پڑھنا اور سورت ملانا)۔

رکوع کے 5 پوائنٹس:

01	”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے رکوع میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اکبر“ کی رائے پر ختم۔
02	پٹھے (back) اچھی طرح سیدھی ہونا۔
03	گھٹنوں (knees) کو ہاتھوں سے پکڑنا اور انگلیاں پھیلی ہوئی (یعنی الگ)

	الگ رکھنا۔	
04	سَر پٹھ (back) کی سیدھ میں ہونا (اونچا نیچا نہ ہونا)، قدموں پر نظر ہونا، ٹانگیں سیدھی ہونا۔	
05	تین (3) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ“ کہنا۔	
تومہ کے 2 پوائنٹس:		
01	”سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ اس طرح کہتے ہوئے کھڑے ہونا کہ جب اُٹھیں تو ”سَمِعَ“ شروع ہو اور جب کھڑے ہو جائیں تو ”حَمِدَهُ“ کی ”ه“ ختم ہو اور ہاتھ لٹکانا۔	
02	مکمل کھڑے ہونے کے بعد ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہنا اور ہاتھ لٹکا دینا۔	
سجدے کے 7 پوائنٹس:		
01	”الله أكبر“ کہتے ہوئے سجدے میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”أكبر“ کی راء پر ختم۔	
02	پہلے دونوں گھٹنے (knees) ایک ساتھ زمین پر رکھنا پھر ہاتھ، اس کے بعد دونوں ہاتھوں کے بیچ میں ناک اور پھر پیشانی (forehead) رکھنا۔	
03	ہتھیلیاں (یعنی انگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصہ) زمین پر اس طرح رکھنا کہ انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ رخ (towards qiblah) ہوں۔	
04	پنڈلیاں (calves) رانوں (thighs) سے، رانیں پیٹ (belly) سے، کلائیوں (wrists) زمین سے، بازو (arms) کروٹوں (sides) سے جدا ہوں۔	
05	سجدے (prostration) میں پیشانی اور ناک کی ہڈی (nasal bone) جمانا (یعنی اچھی طرح لگانا) کہ زمین کی سختی محسوس ہو اور نظر ناک پر رکھنا۔	

06	پاؤں کی دسوں انگلیوں کا پیٹ (یعنی انگلی کا وہ اُبھرا ہوا حصہ جو چلنے میں زمین پر لگتا ہے) قبلہ رُخ (towards qiblah) زمین پر لگانا۔
07	تین (3) بار ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا۔

جلسے کے 5 پوائنٹس:

01	پہلے سجدے کے بعد تکبیر (یعنی ”اللَّهُ أَكْبَرُ“) کہتے ہوئے، پہلے پیشانی پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا
02	اور سیدھا بیٹھ جانا۔
03	جلسہ کرنا یعنی سیدھا قدم کھڑا کر کہ الٹا قدم بچھا کر اس پر بیٹھنا، سیدھا ہاتھ سیدھی ران (right thigh) پر اور الٹا ہاتھ، الٹی ران (left thigh) پر گھٹنوں (knees) کے پاس رکھنا۔
04	سیدھے پاؤں کی انگلیاں قبلہ رُخ (towards qiblah) ہونا، دونوں ہاتھ رانوں (thighs) پر رکھنا، نظر گود (lap) میں رکھنا۔
05	مکمل بیٹھنے کے بعد ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہنا پھر دوسرا سجدہ کرنا۔

دوسری رکعت کے لئے اٹھنے کے 2 پوائنٹس:

01	”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے پہلے پیشانی (forehead) پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا پھر گھٹنے (knees) اٹھا کر پنچوں (یعنی پیر کی انگلیوں) کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا۔
02	قعدہ اخیرہ (آخری مرتبہ بیٹھنے) تک بقیہ نماز مکمل کرنا۔

قعدہ کے 2 پوائنٹس:

01	جلسے کی طرح بیٹھنا۔
----	---------------------

02	التَّحِيَّاتِ پڑھنا اور شہادت کا اشارہ کرنا یعنی ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اس طرح پڑھنا کہ سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اور اس سے پہلے والی انگلی کو بند کر کہ ہاتھ سے ملا لینا، انگوٹھے اور بیچ والی انگلی سے گول دائرہ بنانا اور سب سے پہلی انگلی کو اس پر رکھنا، اب جب ”لا“ پر پہنچیں (یعنی أَشْهَدُ أَنْ لَا) تو سب سے پہلی انگلی (جسے شہادت کی انگلی بھی کہتے ہیں) کو اٹھانا اور ”إِلَّا“ (یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا) پر نیچے رکھ دینا اور سب انگلیاں سیدھی کر لینا۔
----	-------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

نوٹ: نفل نماز اور سنت غیر مؤکدہ نمازیں (جیسے عصر اور عشاء کی فرض نماز سے پہلے کی سنتیں) جب چار (۴) رکعت ہوں تو دوسری (2nd) رکعت کے قعدے میں التَّحِيَّاتِ کے بعد درود شریف اور دعا بھی پڑھیں اور تیسری (3rd) رکعت کے شروع میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور اَعُوذُ بِاللَّهِ بھی پڑھیں۔

قعدہ اخیرہ کے 2 پوائنٹس:

01	التَّحِيَّاتِ کے بعد دُرود شریف۔
02	دُرود شریف کے بعد دُعا پڑھنا۔

سلام پھیرنے کے 2 پوائنٹس:

01	پہلے سیدھی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کہ (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔
02	پھر اُلٹی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کہ (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔

نوٹ: نماز کے اس طریقے میں بعض باتیں فرض ہیں کہ اس کے بغیر نماز ہوگی ہی نہیں، بعض واجب کہ اس کا جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ ہے اور توبہ کرنا بھی لازم ہے اور اکثر جگہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب اور بھول کر چھٹنے سے سجدہ سہو واجب اور بعض سنت مؤکدہ ہیں کہ جس کا ایک آدھ بار (یعنی کبھی کبھی) چھوڑنا اور چھوڑنے کی

عادت بننا گناہ اور بعض مستحب کہ کریں تو ثواب ہے، نہ کریں تو گناہ نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت ج ۱ ص ۵۰۷ وغیرہ) (2)

13(b) ”بچپوں اور اسلامی بہنوں کی دو (2) رکعت نماز پڑھنے کا طریقہ“

ایک شخص نے ہمارے آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں عرض کی:

یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اسلام کی کیا چیز اللہ پاک کو سب سے زیادہ پسند ہے؟ ارشاد فرمایا: نماز وقت پر ادا کرنا۔ (شعب الایمان، باب فی الصلوات، ۳/۳۹، حدیث: ۲۸۰۷)

امام غزالی رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

جب نمازی نماز کے دوران التَّحِيَّات (اٹ۔ ت۔ حیات) میں اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ کہے تو اس طرح تصور کرے کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تشریف فرما ہیں پھر عرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ۔ یعنی اے نبی! آپ پر سلام ہو۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۲۹ مخصّص کنز العمال، الحدیث: ۱۸۹۰۸، ج ۴، ص ۱۱۷ المخصّص)

حکایت: گویا آپ ہمیں جانتے بھی نہ تھے

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا فرماتی ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہم سے باتیں کر رہے ہوتے اور نماز کا وقت ہوتا تو گویا (ہم ایسے ہو جاتے جیسے کہ) آپ ہمیں نہیں پہچانتے اور ہم آپ کو نہیں پہچانتے۔ (احیاء العلوم ج ۱ ص ۲۰۵)

تفسیر تحریمہ کے 6 پوائنٹس:

01	دونوں پاؤں کے درمیان 4 انگلی (یعنی انگلیوں کی موٹائی کے برابر) کا فاصلہ رکھنا۔
----	--------------------------------------------------------------------------------

(2) فرض، واجب وغیرہ کی تفصیل Topic number : 100 میں دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) بچوں کی نماز کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

02	نگاہ اُس جگہ رکھنا کہ جہاں سجدہ کرتے ہیں۔
03	چادر کے اندر سے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھانا اور ہاتھ چادر سے باہر نہ نکالنا۔
04	انگلیوں کو اپنے حال پر (normal) چھوڑنا، ہتھیلیوں اور انگلیوں کا پیٹ قبلہ رخ (towards qiblah) ہونا۔
05	سر جھکا ہوا نہ ہونا۔
06	دل کے پکے ارادے کے ساتھ زبان سے نیت (مثلاً میں نے آج ظہر کی چار (4) رکعت نماز فرض کی نیت کی، یہ کہنے) کے بعد، ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے ہاتھ چھوڑنا۔

قیام کے 2 پوائنٹس:

01	اُلٹی ہتھیلی سینے پر چھاتی (یعنی سینے) کے نیچے رکھ کر اسکے اوپر سیدھی ہتھیلی رکھنا۔
02	جو پڑھنے کا حکم ہے وہ پڑھنا (پہلی (1 st) رکعت میں ”سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ“، ”أَعُوْذُ بِاللّٰهِ“ اور ہر رکعت میں ”بِسْمِ اللّٰهِ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ (سب مکمل) پڑھنا اور سورت ملانا)۔

رکوع کے 5 پوائنٹس:

01	”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے رکوع میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اکبر“ کی ”راء“ پر ختم۔
02	تھوڑا جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں (knees) تک پہنچ جائیں۔
03	گھٹنوں پر ہاتھ رکھنا اور انگلیاں ملی ہوئی رکھنا۔
04	قدموں پر نظر ہونا، ٹانگیں جھکی ہوئی رکھنا یعنی سیدھی نہ رکھنا۔
05	تین (3) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ“ کہنا۔

تومہ کے 2 پوائنٹس:

01	”سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ اس طرح کہتے ہوئے کھڑے ہونا کہ جب اُٹھیں تو ”سین“ شروع ہو اور جب کھڑی ہو جائیں تو ”حمده“ کی ”ہ“ ختم ہو اور ہاتھ لٹکانا۔
02	مکمل کھڑی ہو کر ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہنا۔

سجدے کے 7 پوائنٹس:

01	”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے سجدے میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اَكْبَرُ“ کی ”راء“ پر ختم۔
02	پہلے دونوں گھٹنے (knees) ایک ساتھ رکھنا پھر کندھوں کی سیدھ میں ہاتھ پھر ناک اور پھر پیشانی (forehead) رکھنا۔
03	ہتھیلیاں (انگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصہ) زمین پر رکھنا کہ انگلیاں ملی ہوئی اور قبلہ رخ (towards qiblah) ہوں۔
04	بازو (arms) کروٹوں (sides) سے، کلائیوں (wrists) زمین سے، پیٹ (belly) رانوں (thighs) سے، ران (thighs) پنڈلیوں (calves) سے اور پنڈلیاں (calves) زمین سے ملانا۔
05	سجدے (prostration) میں پیشانی اور ناک کی ہڈی (nasal bone) جمانا (یعنی اچھی طرح لگانا) کہ زمین کی سختی محسوس ہو اور نظر ناک پر رکھنا۔
06	دونوں پاؤں سیدھی طرف نکالنا۔
07	3 بار ”سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا۔

جلسے کے 4 پوائنٹس:

01	پہلے سجدے کے بعد تکبیر (یعنی ”اللَّهُ أَكْبَرُ“) کہتے ہوئے، پہلے پیشانی پھر ناک اور
----	-------------------------------------------------------------------------------------

	پھر ہاتھ اٹھانا	
02	اور سیدھا بیٹھ جانا۔	
03	دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر الٹی سرین (جسم کے جس حصے کو زمین پر رکھ کر بیٹھتے ہیں) پر بیٹھنا اور سیدھا ہاتھ، سیدھی ران (right thigh) کے بیچ میں اور الٹا ہاتھ، الٹی ران (left thigh) کے بیچ میں رکھنا۔	
04	مکمل بیٹھنے کے بعد ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“ کہنا پھر دوسرا سجدہ کرنا۔	
دوسری رکعت کے لئے اٹھنے کے 2 پوائنٹس:		
01	”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے پہلے پیشانی (forehead) پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھانا پھر گھٹنے اٹھا کر پنچوں (یعنی پیر کی انگلیوں) کے بل گھٹنوں (knees) پر ہاتھ رکھ کر کھڑا ہونا۔	
02	قعدہ اخیرہ (آخری مرتبہ بیٹھنے) تک بقیہ نماز مکمل کرنا۔	
قعدہ کے 2 پوائنٹس:		
01	جلسے کی طرح بیٹھنا۔	
02	التَّحِيَّاتِ پڑھنا اور شہادت کا اشارہ کرنا یعنی ”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ“ اس طرح پڑھنا کہ سیدھے ہاتھ کی چھوٹی اور اس سے پہلے والی انگلی کو بند کر کہ ہاتھ سے ملا لینا، انگوٹھے اور بیچ والی انگلی سے گول دائرہ بنانا اور سب سے پہلی انگلی کو اس پر رکھنا، اب جب ”لا“ پر پہنچیں (یعنی أَشْهَدُ أَنْ لَا) تو سب سے پہلی انگلی (جسے شہادت کی انگلی بھی کہتے ہیں) کو اٹھانا اور ”الَّا“ (یعنی لَا إِلَهَ إِلَّا) پر نیچے رکھ دینا اور سب انگلیاں سیدھی کر لینا۔	
نوٹ: نفل نماز اور سنت غیر مؤکدہ نمازیں (جیسے عصر اور عشاء کی فرض نماز سے پہلے کی سنتیں) جب چار (4) رکعت		

ہوں تو دوسری رکعت (2nd) کے قعدے میں التَّحِيَّات کے بعد درود شریف اور دعا بھی پڑھیں اور تیسری (3rd) رکعت کے شروع میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بھی پڑھیں۔

قعدہ اخیرہ کے 2 پوائنٹس:

التَّحِيَّات کے بعد درود شریف۔	01
اس کے بعد دعا پڑھنا۔	02

سلام پھیرنے کے 2 پوائنٹس:

پہلے سیدھی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کہ (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔	01
پھر الٹی طرف گردن پھیرنا اور نظر کندھوں کی طرف کر کہ (فرشتوں کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔	02

نوٹ: بچٹیوں اور اسلامی بہنوں کو امام صاحب کے پیچھے نماز نہیں پڑھنی ہوتی۔

وضاحت (explanation): نماز کے اس طریقے میں بعض باتیں فرض ہیں کہ اس کے بغیر نماز ہوگی ہی نہیں، بعض واجب کہ اس کا جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ ہے اور توبہ کرنا بھی لازم ہے اور اکثر جگہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب اور بھول کر چھوٹ جانے سے سجدہ سہو واجب اور بعض سنتِ مؤکدہ ہیں کہ جس کا ایک آدھ بار (یعنی کبھی) چھوڑنا اور چھوڑنے کی عادت بننا گناہ اور بعض مستحب کہ کریں تو ثواب ہے، نہ کریں تو گناہ نہیں۔ (ماخوذ از بہار شریعت ج 1 ص 504 وغیرہ) (3)

(3) فرض، واجب وغیرہ کی تفصیل Topic number : 100 میں دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س (1) بچٹیوں کی نماز کا مکمل طریقہ بیان کریں۔

14 ”نماز کی رکعتیں“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

قیامت کے دن بندے سے سب سے پہلے اس کی نماز کے بارے میں حساب لیا جائے گا اگر وہ صحیح ہوئی تو وہ کامیاب ہو گیا اور نجات پا گیا اور اگر وہ صحیح نہ ہوئی تو وہ خائب و خاسر ہو گیا (یعنی ثواب سے محروم رہ گیا اور عذاب میں گرفتار ہو کر نقصان اٹھا گیا)۔ (ترمذی، کتاب الصلاة، ۱/۴۲۱، حدیث: ۴۱۳)

حکایت: ۴۰۰ رکعتیں پڑھنے والے بزرگ

دو شخص حضرت ابو مسلم رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سے ملاقات کے لئے ان کے گھر گئے، گھر والوں نے بتایا کہ حضرت مسجد میں ہیں۔ یہ دونوں مسجد میں آئے تو حضرت نماز پڑھ رہے تھے، اب یہ ان کی نماز ختم ہونے کا انتظار کرنے لگے۔ دونوں نے حضرت کی رکعتیں گنتی (count کرنی) شروع کر دیں، ایک نے 300 (تک گنتی کی) جب کہ دوسرے نے 400 رکعتیں شمار (count) کیں (یعنی آپ نے چار سو (400) رکعت نفل نماز پڑھی)۔

(اللہ والوں کی باتیں ج ۲، ص ۲۰۲ ملخصاً)

5 نمازوں کی فرض، واجب سنت مؤکدہ، سنت غیر مؤکدہ اور نفل رکعتیں:

نمبر شمار	نماز	فرض رکعتیں	سنت مؤکدہ	سنت غیر مؤکدہ	نفل	واجب	ٹوٹل
01	فجر	2	فرض سے	---	---	---	4
			پہلے 2				
02	ظہر	4	فرض سے	---	2	---	12
			پہلے 4 اور		(آخر		
			بعد میں 2		میں)		
03	عصر	4	---	فرض سے پہلے	---	---	8
							4

04	مغرب	3	فرض کے بعد	2	---	7
				2	(آخر میں)	
05	عشا	4	فرض کے بعد	4	فرض سے پہلے	3 (وثر)
				2	(2 وتر سے پہلے، 2 بعد)	17

(ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۲۶-۲۷)

نوٹ: جمعہ کی نماز میں دو (2) فرض سے پہلے چار (4) سنت مؤکدہ اور بعد میں چار (4) سنت مؤکدہ ہیں۔ ان کے بعد 2 سنت اور 2 نفل ہیں۔

یاد رہے! فرض اور واجب سب سے اہم نمازیں ہیں، جن پر نماز فرض ہے، انہیں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ اسی طرح سنت مؤکدہ پڑھنا بھی ضروری ہے۔ (4)

15 ”نماز کی شرطیں (conditions)“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

(4) جواب دیجئے:

- س (۱) ہر نماز کی سنت مؤکدہ بیان فرمائیں اور یہ بھی بتائیں کہ کونسی فرض سے پہلے پڑھیں گے اور کونسی بعد میں؟
- س (۲) ہر نماز کی فرض اور واجب رکعتیں بتائیں۔

قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ تم لوگوں کو نماز ضائع کرتا ہوا دیکھو گے۔

(کنز العمال، ۷/ ۲۴۳، جزء ۱۴، حدیث: ۳۹۶۳۲، ملقطاً)

علماء فرماتے ہیں: نماز ضائع کرنے سے مراد یہ ہے کہ لوگ یا تو بالکل نماز ہی نہیں پڑھیں گے یا پڑھیں گے مگر اس کا کوئی فرض یا واجب چھوڑ دیں گے یا پھر نماز کو اس کی شرطوں (conditions) کے ساتھ نہ پڑھیں گے۔ (الاشاعۃ لاشراط الساعۃ، ص ۱۲۳، ملقطاً)

حکایت: گورنروں کے پاس فرمان بھیجا

حضرت نافع رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کہتے ہیں کہ امیر المؤمنین، حضرت عمر فاروق رَضِيَ اللهُ عَنْهُ نے اپنے صوبوں (provinces) کے گورنروں (governors) کو یہ خط (letter) بھیجا کہ تمہارے سب کاموں سے آہم میرے نزدیک نماز ہے، جس نے اس کی ”حفاظت“ کی (یعنی جس طرح پڑھنے کا حکم ہے، اس طرح پڑھتا رہا) تو اس نے اپنا دین بچا لیا اور جس نے اسے ضائع (waste) کیا وہ دوسروں کو اس سے زیادہ ضائع کر دے گا۔ (موطا امام مالک ج ۱ ص ۳۵ حدیث ۶) یعنی ملکی انتظام اور سب کام نماز کے بعد ہیں، جب نماز کا وقت آجائے تو سارے کام ویسے ہی چھوڑ دو اور نماز پڑھو۔ بڑوں کو سنبھالو چھوٹے خود سنبھال (یعنی اچھے ہو) جائیں گے۔ (مرآة، ج ۱، ص ۳۷ ملقطاً)

نماز پڑھنے سے پہلے ان چھ (6) چیزوں کا پورا ہونا ضروری ہے:

نمبر شمار	شرط	تفصیل
01	طہارت	نماز پڑھنے والے کا (1) بدن (2) لباس اور (3) نماز پڑھنے کی جگہ ناپاکی (ایسی گندگی کہ جو نماز کے لیے رکاوٹ بنے) سے پاک ہو۔ نماز پڑھنے والے پر غسل فرض نہ ہو اور وہ با وضو ہو۔
02	ستر عورت	مرد کا ناف (پیٹ کے سوراخ) کے نیچے سے گھٹنے (knees) سمیت (یعنی مکمل گھٹنوں کے ساتھ) سارا حصہ اور عورت کا ہتھیلیوں، پاؤں کے تلووں

		اور چہرے کے علاوہ اپنا سارا جسم چھپانا۔ (عورت کے ہاتھ کلائیوں (wrists) تک اور پیر ٹخنوں (ankles) تک ظاہر ہوں تب بھی نماز ہو جائے گی)۔
03	استقبالِ قبلہ	نماز میں خانہ کعبہ کی طرف سینہ کر کے کھڑا ہونا۔
04	وقت	جو نماز پڑھنی ہے اس کا وقت ہونا ضروری ہے۔ اگر وقت سے پہلے نماز پڑھی تو نماز نہیں ہوگی بلکہ وقت میں دوبارہ پڑھنی ہوگی۔ نماز فجر کو وقت کے اندر مکمل کرنا بھی ضروری ہے۔ جان بوجھ کر نماز کا وقت گزار دینا اور نماز ادا نہ کرنا سخت گناہ ہے۔
05	نیّت	”نیّت“ دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں۔ کسی بھی نماز کو ادا کرنے کے لئے پہلے اس نماز کا دل میں پکا ارادہ کرنا ضروری ہے۔ اگر زبان سے بھی کہہ لے کہ مثلاً: ”آج کی فجر کی دو (2) رکعت فرض نماز ادا کرنے کی نیّت کرتا ہوں“ تو زیادہ اچھا ہے۔
06	تکبیرِ تحریمہ	یعنی نماز شروع کرنا، ”اللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہہ کر نماز شروع کریں۔

(ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۶۷-۱۲۳-۱۲۶-۱۲۷-۱۳۱)

نوٹ: یہ نماز کے شرائط ہیں کہ اس کے بغیر نماز شروع ہی نہیں ہوگی۔ (5)

.....

(5) **جواب دیجئے:**

س (۱) نماز کی شرطیں (conditions) کتنی اور کون کون سی ہیں؟

س (۲) نماز کی ایک شرط ’طہارت‘ ہے، اس کی وضاحت (explanation) کریں۔

س (۳) مرد و عورت کے ستر عورت میں کیا فرق ہے؟

16 ”نماز میں کتنے فرض ہیں؟“

فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

قیامت کے قریب ہونے کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ پچاس (50) لوگ نماز پڑھیں گے مگر ان میں سے کسی کی بھی نماز قبول نہیں ہوگی۔ (جامع صغیر، ص ۱۵۰، حدیث: ۲۳۸۱)

علماء فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ نماز کے شرائط و ارکان پورے نہیں کریں گے جس کے سبب ان کی نماز صحیح نہیں ہوگی اور اسی وجہ سے ان کی نماز بھی قبول نہیں ہوگی۔ (الاشیاء لاشراط الساعۃ، ص ۱۱۴)

علماء نے یہ بھی فرمایا: ان میں سے کسی کی بھی نماز اس لیے قبول نہیں ہوگی کہ علم کی کمی ہوگی اور جہالت (ignorance) اتنی ہوگی کہ لوگوں کو کوئی ایسا شخص نہیں ملے گا جو انہیں دین کے ستون (column) نماز کے احکام سکھائے اور دینی احکام میں ان کی رہنمائی کرے اور ان کی عبادت دُرست کروائے۔ (فیض القدر، ۶۷۹/۲، تحت الحدیث: ۲۳۸۱، التیسیر، ۱/۳۴۷)

نوٹ: نماز کے لئے ان سات (7) چیزوں کا کرنا ضروری ہے، ورنہ نماز نہیں ہوگی۔ ان کی مزید تفصیلات (details) نماز کی کتاب میں پڑھی جاسکتی ہیں۔

حکایت: کامل نمازی کون؟

حضرت انس بن مالک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: چھ (6) مہینے تک نبی اکرم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا یہ معمول رہا (routine رہی) کہ فجر کی نماز کے لئے جاتے ہوئے حضرت فاطمہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا کے گھر کے پاس سے گزرتے تو فرماتے: ”اے اہل بیت! نماز قائم کرو۔“ پھر پارہ 22، سورۃ الاحزاب کی آیت 33 تلاوت فرماتے (ترجمہ Translation): اے نبی کے گھر والو! اللہ پاک تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کر کے خوب صاف ستھرا کر دے۔ (ترجمہ کنز العرفان) (ترمذی ج ۵ ص ۱۴۲ حدیث ۳۲۱۷) علماء فرماتے ہیں: نمازی کامل (یعنی مکمل نماز سے مراد) وہ نہیں جو صرف خود نماز پڑھ لیا کرے بلکہ (پورا نمازی تو) وہ ہے جو خود بھی

نمازی ہو اور اپنے سارے گھر والوں کو نمازی بنا دے۔ (تفسیر نوز العرفان)

نماز پڑھنے میں ان سات (7) چیزوں کا پورا ہونا ضروری ہے:

نمبر شمار	فرض	تفصیل
01	تکبیر تحریمہ	یعنی وہ تکبیر جس سے نماز شروع ہوتی ہے، مثلاً ”اللہ اکبر“ کہہ کر نماز شروع کریں گے (تکبیر تحریمہ ویسے تو نماز کی شرط ہے، لیکن چونکہ یہ نماز کے ساتھ ملی ہوئی ہے، اس لئے اسے فرض بھی کہا گیا ہے)۔
02	قیام	بالکل سیدھا کھڑا ہونا یا کم از کم ایسے کھڑا ہونا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں (knees) تک نہ پہنچیں۔ (فرض نمازیں، واجب نمازیں (مثلاً: عید، وتر کی نماز) اور فجر کی سنتوں میں قیام فرض ہے۔ سنت مؤکدہ بھی کھڑے ہو کر پڑھیں)
03	قرآءت	ہر فرض نماز کی تیسری (3 rd) اور چوتھی (4 th) رکعت کے علاوہ، ہر نماز کی ہر رکعت میں کم از کم ایک (1) آیت پڑھنا۔
04	رُکوع	یعنی کم از کم اتنا جھکنا کہ ہاتھ بڑھائے تو گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔
05	سُجود	یعنی پیشانی (forehead) کو زمین پر اچھی طرح جمانا نیز پاؤں کی کم از کم ایک (1) انگلی کا پیٹ (یعنی انگلی کا وہ اُبھرا ہوا حصہ جو چلنے میں زمین پر لگتا ہے) زمین پر لگنا۔ ہر رکعت کے دو (2) سجدے فرض ہیں۔
06	تعدہ اخیرہ	یعنی نماز کی سب رکعتیں پوری کرنے کی بعد اتنی دیر تک بیٹھنا کہ پوری ”التَّحِيَّاتُ“ (وَرَمُوْهُ تَك) پڑھ لی جائے۔
07	خُرُوجِ بَصْنَعِ	یعنی تعدہ اخیرہ کے بعد جان بوجھ کر کوئی ایسا کام کرنا جو نماز میں نہیں کر سکتے۔ مثلاً لفظ ”سلام“ کے ذریعے نماز کو ختم کرنا۔

(ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۱۳۳-۱۳۴-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸)

نوٹ: یہ نماز کے فرض ہیں کہ اس کے بغیر نماز ہوگی ہی نہیں، بعض باتیں واجب ہوتی ہیں کہ ان کا جان بوجھ کر چھوڑنا گناہ ہے اور توبہ کرنا بھی لازم ہے اور اکثر جگہ نماز دوبارہ پڑھنا واجب اور بھول کر چھٹنے سے سجدہ سہو واجب واجب ہوتا ہے۔ اسہی طرح کچھ باتیں مکروہ تحریمی ہوتی ہیں۔ نماز کے مکروہ تحریمی کو کرنے سے نماز دوبارہ پڑھنی ہوتی ہے اور کسی طرح کا مکروہ تحریمی جان بوجھ کر کرنے والا گناہ گار بھی ہوتا ہے۔ (ماخوذ از بہار شریعت ج ۱، ص ۵۰۷ وغیرہ) (6)

17 ”نماز توڑنے والی کچھ چیزیں“

فرمانِ آخری نبی ﷺ:

نماز میں لوگوں کا کوئی بھی بات کرنا صحیح نہیں، نماز تو تسبیح، تکبیر اور قرآن کی تلاوت کرنے کا نام ہے۔

(مسلم، کتاب المساجد... الخ، ص ۲۱۵، حدیث: ۱۱۹۹)

حکایت: دوران نماز بچھو نے 40 ڈنک (sting) مارے

حضرت عبداللہ بن مبارک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ فرماتے ہیں: جب میں بچہ تھا تو میں نے ایسی عبادت کرنے والی نیک عورت کو دیکھا کہ نماز پڑھتے ہوئے بچھو (scorpion) نے انہیں چالیس (40) ڈنک (sting) مارے مگر وہ نماز پڑھتی رہیں۔ جب انہوں نے نماز پڑھ لی تو میں نے کہا: اماں! اس بچھو (scorpion) کو آپ نے ہٹایا کیوں

(6) فرض، واجب وغیرہ کی تفصیل 100 Topic number : میں دیکھیں۔

جواب دیجئے:

س ۱) نماز کے کتنے اور کون کون سے فرض ہیں؟

س ۲) فرض نماز کی تفصیل بیان فرمائیں۔

نہیں؟ جواب دیا: بیٹے! ابھی تم بچے ہو، یہ کیسے مناسب تھا! میں تو اپنے رب کے کام میں تھی (یعنی نماز پڑھ رہی تھی پھر نماز پڑھتے ہوئے)، اپنا کام کیسے کرتی؟ (یعنی نماز پڑھتے ہوئے، اسے کیسے ہٹائی) (کشف المحجوب، ص ۳۳۲) یاد رہے! بلاوجہ نماز توڑنا جائز نہیں۔ علماء فرماتے ہیں: کسی عذر (یعنی شرعی وجہ) کے بغیر اپنا عمل باطل (یعنی ختم کر دینا یا برباد) کرنا حرام (اور جہنم میں لے جانے والا کام) ہے، اللہ پاک قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے ترجمہ (Translation): اور اپنے اعمال باطل نہ کرو۔ (ترجمہ کنز العرفان) (پ ۲۶، محمد: آیت ۳۳) (بجز الراق، کتاب الصوم، ۲/۳۹۱) البتہ اگر کوئی شرعی وجہ ہو جیسا کہ چور کوئی قیمتی چیز چوری کر رہا ہے تو نماز توڑنا جائز ہے بلکہ جان بچانے کے لیے تو نماز توڑنا واجب ہے۔

جن باتوں سے نماز ٹوٹ (یعنی ختم ہو) جاتی ہے، اُن میں سے کچھ چیزیں:

{ } بات چیت کرنا { } سلام کرنا { } سلام کا جواب دینا { } چھینک کا جواب دیتے ہوئے یَرْحَمُكَ اللَّهُ کہنا، بری خبر سن کر جواب میں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ کہنا، اللہ پاک کا نام سن کر اُس کے جواب (reply) میں عَزَّ وَجَلَّ کہنا یا پیارے آقا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نام مبارک سن کر جواب (reply) میں درود شریف پڑھنا { } درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح یہ الفاظ ”آہ“ یا ”اُوہ“ یا ”اُف“ یا ”تُف“ وغیرہ منہ سے جان بوجھ کر نکالنا جب کہ آواز کو روکنا بھی ممکن تھا { } پھونک مارنا یا کھنکارنا جس سے دو (2) حرف پیدا ہوں { } قرآن کریم میں دیکھ کر تلاوت کرنا { } عمَل کثیر یعنی نماز میں کوئی ایسا کام کرنا کہ دیکھنے والا سمجھے کہ یہ نماز نہیں پڑھ رہا (عام طور پر اس طرح کے کام سے نماز ٹوٹ جاتی ہے) { } نماز میں کھانا یا پینا { } اتنی آواز سے ہنسنا کہ آواز خود سن سکے { } ایک رُکن یعنی قیام یا رُکوع وغیرہ میں تین (3) بار خارش کرنا { } ”اللہ اکبر“ کے ”اَلِف“ کو لمبا کرنا یعنی ”اللہ“ کہنا یا ”اَلْکَبْرِ“ کے ”ب“ کے بعد ”اَلِف“ بڑھا دینا یعنی ”اَلْکَبَار“ کہنا { } قرآن کریم یا اذکار نماز (یعنی جو کچھ نماز میں پڑھا جاتا ہے) اس میں ایسی غلطی کرنا جس سے معنی بگڑ جائیں۔ مثلاً: ”مُذَبْحِن رَّبِّی الْعَظِیْم“ میں ”عَظِیْم“ کو ”عَظِیْم“ کہنا۔

(7) (ماخوذ از ہمارا اسلام، ص ۲۱۶ تا ۲۱۵)

18 ”نماز کے واجبات“

فرمانِ آخری نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

پانچ (5) نمازیں اللہ پاک نے بندوں پر فرض کیں، جس نے اچھی طرح وضو کیا اور وقت میں پڑھیں اور رکوع و خشوع کو پورا کیا (یعنی دل لگا کہ نماز پڑھی) تو اس کے لیے اللہ پاک نے اپنے ذمہ کرم پر عہد کر لیا ہے (یعنی اپنے کرم سے یہ وعدہ کیا ہے) کہ اسے بخش دے (گا)، اور جس نے (رکوع وغیرہ پورا) نہ کیا اس کے لیے عہد (اور خوش خبری) نہیں، چاہے بخش دے، چاہے عذاب کرے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الصلاة، الحدیث: ۴۲۵، ج ۱، ص ۱۸۶)

حکایت: تمہاری نماز نہیں ہوئی

ایک مرتبہ پیارے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مسجد میں موجود تھے۔ ایک صاحب آئے، نماز پڑھی اور پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے پاس آکر سلام عرض کیا۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے سلام کا جواب دے کر فرمایا: جا کر دوبارہ نماز پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ گئے اور نماز پڑھ کر دوبارہ آئے۔ آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے پھر یہی فرمایا کہ جا کر دوبارہ نماز پڑھو، تمہاری نماز نہیں ہوئی۔ وہ پھر گئے اور نماز پڑھ کر آئے۔ ایسا تین (3) مرتبہ ہوا۔ وہ صاحب عرض کرنے لگے: اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا ہے! مجھے اس سے اچھی نماز پڑھنا نہیں آتی، آپ مجھے سکھا دیجئے! یہ سن کر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جب نماز کے لئے کھڑے ہونا چاہو تو اچھی طرح وضو کر کے کعبہ شریف کی طرف منہ کرو اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہو، پھر جو قرآن آتا ہو اُس کی تلاوت کرو، اُس کے بعد اطمینان (اور آرام) کے ساتھ رکوع کرو، پھر بالکل سیدھے کھڑے ہو جاؤ، اس کے بعد

(7) جواب دیجئے:

(1) س بلاوجہ نماز توڑنا کیسا؟

(2) س ایسی دس (10) باتیں بتائیں کہ جن سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔

اطمینان (اور آرام) کے ساتھ سجدہ کرو، پھر اطمینان (اور آرام) کے ساتھ بیٹھ جاؤ اور اسی طرح ساری نماز میں کرو۔ (مسلم، کتاب الصلاة، ص ۱۶۸، حدیث: ۸۸۵-۸۸۶ طحاوی)

نماز کے واجبات:

ان چیزوں کو نماز میں کرنا ضروری ہے۔ اگر ان میں سے کوئی چیز جان بوجھ کر چھوڑی تو نماز ٹوٹے گی تو نہیں لیکن نماز ناقص (یعنی نامکمل incomplete) ہو جاتی ہے، اس کمی کو پورا کرنے کے لیے نماز دوبارہ پڑھی جائے گی نیز ایسا شخص گناہ گار بھی ہو گا اور اگر ان میں سے کوئی چیز بھولے سے چھوٹ گئی تو ”سجدہ سہو“ (8) کرنا ہو گا۔

نمبر شمار	واجب	نمبر شمار	واجب
01	تکبیر تحریمہ میں ”اللہ اکبر“ کہنا۔	02	فرض کی تیسری (3 rd) اور چوتھی (4 th) رکعت کے علاوہ ہر رکعت میں پوری سورہ فاتحہ (ایک ہی مرتبہ) پڑھنا۔
03	سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک (1) چھوٹی سورت یا ایک (1) بڑی آیت یا تین (3) چھوٹی آیتیں کہ جو ایک بڑی آیت کے برابر ہو، پڑھنا۔ (9)	04	سورہ فاتحہ کو سورت سے پہلے پڑھنا۔
		05	سورہ فاتحہ اور سورت کے درمیان ”امین“ اور ”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے علاوہ کچھ

(8) ”سجدہ سہو“ کا طریقہ آگے آرہا ہے۔

(9) تین (3) یا چار (4) رکعت والی فرض نماز (مغرب و عشاء، ظہر اور عصر) کی تیسری (3rd) اور چوتھی (4th) رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت پڑھنا واجب نہیں۔

06	قراءت کے فوراً بعد رکوع کرنا۔	نہ پڑھنا۔ ⁽¹⁰⁾
07	قومہ یعنی رکوع کے بعد بالکل سیدھا کھڑا ہونا۔	ہر رکعت میں ایک (1) ہی مرتبہ رکوع کرنا۔
09	سجدے میں ہر پاؤں کی اکثر (مثلاً ہر پاؤں کی تین (3) انگلیوں کا پیٹ (یعنی انگلی کا وہ ابھرا ہوا حصہ جو چلنے میں زمین پر لگتا ہے) زمین پر جما ہونا واجب ہے۔ یوں ہی ناک کی ہڈی زمین پر لگنا واجب ہے۔ (فتاویٰ رضویہ جلد ۳، ص ۲۵۳ ملخصاً) نیز سجدے میں گھٹنے (knees) اور ہاتھ زمین پر رکھنا واجب ہے۔ (جد الملتار، ۳/۱۸۰ ملخصاً)	10
11	ترتیب (sequence) کے مطابق ایک سجدے کے بعد بیٹھنا پھر دوسرا سجدہ کرنا، اس کے علاوہ کسی رکن (مثلاً قعدہ یعنی التَّحِيَّات) کو ادا نہ کرنا۔	11
12	جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان بالکل سیدھا بیٹھنا۔	13
13	ہر رکعت میں دو (2) ہی بار سجدہ کرنا۔	14
14	رکوع، قومہ، سجدہ اور جلسہ میں کم از کم ایک (1) بار ”سُبْحَانَ اللَّهِ“ کہنے کے برابر ٹھہرنا۔	15
15	دوسری (2 nd) رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔	16
16	قعدہ اولیٰ اور قعدہ اخیرہ میں قعدہ اولیٰ کرنا۔ ⁽¹¹⁾	

(10) ”آمین“ اور ”بِسْمِ اللَّهِ“ کا پڑھنا واجب نہیں۔

(11) دو (2) سے زیادہ رکعت والی نماز (جیسے: 3/4 رکعت والی نماز) میں پہلی دو رکعتوں کے بعد التَّحِيَّات پڑھنے کے لیے بیٹھنے

”التَّحِيَّاتُ“ (حمد، دُور د شریف اور دعا کی نیت سے) مکمل پڑھنا۔			
چار (4) رکعت والی نماز میں تیسری (3 rd) رکعت کے بعد قعدہ نہ کرنا۔	18	فرض، وِثْر اور سنّت مؤکدہ کے قعدہ اولیٰ میں ”التَّحِيَّاتُ“ کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔	17
دونوں طرف سلام پھیرنے میں ”اَلسَّلَامُ“ کہنا۔	20	ہر فرض اور واجب کو اُسی کی جگہ ادا کرنا۔	19
امام صاحب جب قراءت کر رہے ہوں چاہے بلند آواز سے ہو یا آہستہ، مقتدی کا چپ رہنا (اسلامی بہن اکیلے ہی نماز پڑھے گی)۔	22	دو (2) فرض / دو (2) واجب / فرض و واجب کے درمیان تین (3) بار ”سُبْحٰنَ اللّٰهِ“ کہنے کے برابر وقفہ نہ ہونا۔	21
سجّدہ سہو واجب ہو تو سجّدہ سہو کرنا۔ (12)	23		

(نماز کا طریقہ ص ۳۳ تا ۳۴ ماخوذاً)

نوٹ: جب کوئی واجب بھولے سے رہ جائے تو اس کی تلافی (یعنی اس نقصان کو ختم کرنے) کے لیے سجّدہ سہو واجب ہے۔

کو ”قعدہ اولیٰ“ کرنا کہتے ہیں۔ جبکہ نماز مکمل کرنے کے لیے آخر میں بیٹھنے کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں۔ دو (2) رکعت والی نماز کا قعدہ، قعدہ اخیرہ ہی ہے اور زیادہ رکعت والی نماز میں پہلا قعدہ، قعدہ اولیٰ اور آخری قعدہ، قعدہ اخیرہ ہے۔ (12) سجّدہ سہو واجب ہو اور نہ کیا تو نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔

سجدہ سہو کا طریقہ:

{1} اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعدہ اخیرہ میں مکمل التَّحِيَّات کے بعد سیدھی طرف سلام پھیر کر دو سجدے کرے پھر تشہد یعنی التَّحِيَّات، درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیرے {2} سجدہ سہو کے بعد بھی التَّحِيَّات پڑھنا واجب ہے۔ (نماز کا طریقہ ص ۸۳ ماخوذاً) (13)

19 ”نماز کے مکروہات“

احادیث مبارکہ:

{1} مدینے والے آقاصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اُن لوگوں کا کیا حال ہے جو نماز میں آسمان کی طرف نظر اٹھاتے ہیں؟ انہیں چاہئے کہ ایسا نہ کریں، ورنہ ان کی آنکھیں چھین لی جائیں گی۔

(بخاری، کتاب الاذان، ۱/۲۶۵، حدیث: ۷۵۰)

{2} ایک مرتبہ ارشاد فرمایا: نماز کی حالت میں اپنی انگلیاں نہ چٹاؤ! (یعنی ان کو دبا کر آوازیں نہ نکالو)

(ابن ماجہ، ۱/۵۱۳، حدیث: ۹۶۵)

حکایت: شہد کی مکھی نے 17 ڈنک (sting) مارے

حدیث پاک کی مشہور ترین کتاب ”بخاری“ شریف میں حدیثیں لکھنے والے امام بخاری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک دن نماز پڑھ رہے تھے، شہد کی مکھی (honey bee) نے آپ کو 17 جگہ ڈنک (sting) مارے تو آپ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے نماز پوری کرنے کے بعد فرمایا: ذرا دیکھو تو یہ کیا چیز ہے جو نماز میں مجھے تکلیف دے رہی تھی، شاگردوں

(13) جواب دیجئے:

س (۱) واجب کس کو کہتے ہیں؟

س (۲) سجدہ سہو کب واجب ہوتا ہے؟ اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

س (۳) نماز کے بارہ (12) واجبات بتائیں۔

نے دیکھا تو آپ کی پیٹھ (back) سترہ (17) جگہ سے سوجی ہوئی (swollen) تھی۔ امام بخاری رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ نے شہد کی مکھی کے 17 ڈنک مارنے کے باوجود نماز نہ توڑنے کی وجہ یہ بتائی کہ میں ایک آیت کی تلاوت کر رہا تھا اور میں چاہتا تھا کہ میں یہ آیت پوری کر لوں۔ (ہدی الساری مقدمہ فتح الباری، 1/355)

نماز کے مکروہاتِ تحریمیہ:

مکروہ تحریمی میں سے کوئی چیز اگر نماز کے دوران ہو جائے تو نماز نہیں ٹوٹی مگر نماز ناقص یعنی نامکمل (incomplete) رہ جاتی ہے، لہذا اکثر نماز دوبارہ پڑھنی ہوگی۔ جس نے جان بوجھ کر مکروہ تحریمی کام کیا وہ گناہ گار بھی ہوگا۔ اس صورت میں توبہ کرنا بھی لازم ہے۔

نمبر شمار	مکروہ تحریمی	نمبر شمار	مکروہ تحریمی
01	کپڑا لٹکانا۔ ⁽¹⁴⁾	02	مرد کی کسی بھی آستین کو موڑ کر آدھی کلائی (wrist) سے اوپر ہونا۔ ⁽¹⁵⁾
03	پیشاب یا پاخانہ یا رتخ (breaking) دور کرنے کی ضرورت ہے، بار بار توجہ اس طرف جارہی ہے پھر بھی نماز	04	جاندار (مثلاً جانور یا انسان) کی تصویر والے لباس میں نماز پڑھنا یا مرد کا صرف یا جامہ پہن کر نماز پڑھنا۔

(14) مثلاً: کندھے (shoulder) پر ایسے چادر ڈالنا کہ دونوں کنارے لٹک رہے ہوں۔ اگر ایک کنارہ دوسرے کندھے پر ڈال دیا تو ٹھیک ہے۔

(15) اگر عورت کی آدھی (half) بلکہ چوتھائی (25%) آستین بھی کھلی ہوئی ہو تو عورت کی نماز ہی نہیں ہوگی۔ عورت کے جن حصوں کو چھپانے کا حکم ہے، ان میں سے ہر حصے کے لیے یہ حکم ہے۔

		پڑھنا۔	
نماز میں ناک اور منہ چھپانا۔ ⁽¹⁶⁾	06	کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔	05
تشبیک یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا	08	کمر پر ہاتھ رکھنا۔	07
		ادھر ادھر منہ پھیر کر دیکھنا چاہے تھوڑا منہ پھرے یا زیادہ۔	09
آسمان کی طرف نگاہ اٹھانا۔	11	داڑھی یا بدن یا لباس کے ساتھ کھیلنا۔	10
		قراءت رکوع میں پہنچ کر ختم کرنا۔	12
کیڑا سمیٹنا یعنی کیڑوں کو فولڈ (fold) کرنا۔ ⁽¹⁸⁾	14	امام صاحب سے پہلے رکوع یا سجدے میں چلے جانا یا امام صاحب سے پہلے سر اٹھا دینا۔ ⁽¹⁷⁾	13
کنکریاں (چھوٹے پتھر) ہٹانا۔ ⁽¹⁹⁾	16	قیام کے علاوہ کسی اور مقام پر قرآن	15

(16) ایسی جگہ جہاں غیر محرم ہوں، عورت منہ چھپا کر نماز پڑھ سکتی ہے۔

(17) بچیاں اور اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھروں پر اکیلے ہی نماز پڑھیں گی۔

(18) پہلی بات کیڑا اٹھنوں (ankles) سے اوپر سلوانا چاہیے۔ اب اگر شلوار یا پینٹ لمبی ہو تو اسے موڑنے کی اجازت نہیں، اسی طرح نماز پڑھیں خواہ شلوار وغیرہ ٹخنے سے نیچے جائے۔ اسی طرح سجدے میں جاتے ہوئے کیڑے اوپر کرنا مکروہ اور گناہ ہے۔ ہاں! اگر کیڑا بدن سے چپک جائے تو ایک ہاتھ سے چھڑانے میں حرج نہیں۔

(19) اگر کنکری ہٹائے بغیر فرض / واجب ادا نہ ہوتا ہو تو ہٹانا ضروری ہے اور سنت ادا نہ ہوتی ہو تو کنکریاں ایک بار ہٹانے کی اجازت ہے۔

		پڑھنا۔	
سجدے میں گھٹنے (knees) اور ہاتھ زمین پر نہ رکھنا۔ (21)	18	مرد کا سجدے میں کلائیوں بچھانا۔ (20)	17
بلا ضرورت بلغم (نزلے والا تھوک) وغیرہ نکالنا۔	20	انگلیاں چٹھانا (یعنی انگلیاں دبا کر آوازیں نکالنا)۔	19
		جان بوجھ کر جماہی لینا۔	21
اُلٹا قرآن پڑھنا۔ (23) نماز کا طریقہ، ص ۶۳ تا ۶۵ ماخوذاً (24)	23	کسی واجب کو جان بوجھ کر چھوڑ دینا۔ (22)	22

(20) پچی اور عورت سجدے میں اپنی کلائی (wrist) بچھائے گی۔ (رد المحتار، ۲/۴۹۶)

(21) سجدے میں گھٹنے (knees) اور ہاتھ زمین پر رکھنا واجب ہے۔ (ملخصاً بعد المتار، ۳/۱۸۰)

(22) مثلاً: قومہ اور جلسہ میں پیٹھ سیدھی ہونے سے پہلے ہی رکوع یا دوسرے سجدے میں چلے جانا۔

(23) مثلاً: پہلے سورۃ الناس پھر سورۃ الفلق پڑھنا۔ یہ نماز کا مکروہ تحریمی نہیں بلکہ قراءت کا مکروہ تحریمی ہے، جان بوجھ کر جس نے ایسا کیا گناہ گار ہوا مگر نماز دوبارہ پڑھنے کا حکم نہیں۔

(24) جواب دیجئے:

س ۱) مکروہ تحریمی کس کو کہتے ہیں؟

س ۲) نماز کے چند مکروہ تحریمی بتائیں۔

20(a) ”جماعت کے ساتھ یعنی امام صاحب کے پیچھے دو(2) رکعت پڑھنے کا طریقہ“

حدیث مبارک:

ایک مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: امام تو اس لئے ہوتا ہے کہ اس کی اقتدا (یعنی پیروی) کی جائے (یعنی جیسا وہ کرتا ہے ویسا کیا جائے)، تو جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ تلاوت کرے تو تم خاموش رہو۔ (ابن ماجہ، کتاب اقامۃ الصلاۃ، ۱/۴۶۲، حدیث: ۸۴۶)

حکایت: گھر میں خاموشی ہو جاتی

مفتی احمد یار خان رَحْمَةُ اللہِ عَلَیْہِ کو نماز سے بہت محبت تھی، سالوں تک آپ کی تکبیر اُولیٰ نکل گئی ہو (یعنی نماز میں پہلی مرتبہ، امام کے ساتھ ”اللہ اکبر“ نہ کہا ہو)، ایسا کسی نے نہ دیکھا۔ خاموشی سے اذان سننے کی اتنی کوشش کرتے کہ جب اذان ہوتی تو گھر میں خاموشی ہو جاتی۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کیلئے اپنے دونوں بیٹوں کو (مسجد میں) ساتھ لے جانا آپ کا معمول تھا (یعنی یہ آپ کی routine تھی)۔

(حالات زندگی سوانح عمری ص ۲۴۲ تا ۲۵۲ طغٹا)

صفیں صحیح کرنے اور جماعت سے پہلے کے 5 پوائنٹس:

01	مسجد کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے، بچے بڑوں کی صف (یعنی لائن) کے پیچھے الگ سے صف بنائیں البتہ اگر ایک ہی سمجھدار بچہ ہے تو وہ بڑوں کے ساتھ صف میں نماز پڑھے۔
02	پہلے اگلی صفیں (rows) بھرنا، جب تک اگلی صف دونوں کونوں تک نہ بھر جائے، پیچھے صف نہ بنانا (نماز شروع کرنے سے پہلے اگلی صفوں کو لازمی دیکھ لیں کہ کہیں جگہ باقی نہ ہو، بچے آخر میں صف بنا کر نماز پڑھیں)۔
03	اپنی ایڑیاں (پیر کے پیچھے کا حصہ)، کندھے اور گردنیں ایک دوسرے کے برابر

	کرنا۔	
04	کندھوں (shoulders) سے کندھا خوب اچھی طرح ملانا، نہ کندھا کندھے پر چڑھ رہا ہو نہ تھوڑے سے لگ (touch ہو) رہا ہو بلکہ اچھی طرح ملا ہو (امام صاحب جس طرف ہوں، اس طرف کا کندھا ملائیں اور اگر آپ امام صاحب کے بالکل پیچھے ہیں تو دونوں طرف والے آپ سے کندھا ملائیں گے)۔	
05	اپنے دونوں پاؤں کے درمیان چار (4) انگلیں کا فاصلہ رکھنا، سر جھکا ہوا نہ ہونا، نگاہ سجدہ کرنے کی جگہ پر ہونا۔	
تکبیر تحریمہ کے 3 پوائنٹس:		
01	جو نماز پڑھنی ہو اُس کی دل میں نیت کرنا۔ مثلاً: نیت کرتا ہوں میں آج کی دو (2) رکعت نماز فجر فرض، واسطے اللہ پاک کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، پیچھے اس امام کے۔ (یہ الفاظ زبان سے بھی کہہ لئے جائیں تو زیادہ اچھا ہے)۔	
02	دونوں ہاتھ کانوں کی لو (earlobe) تک اٹھا کر (امام صاحب کے ”اللہ اکبر“ کہنے کے بعد) ”اللہ اکبر“ اتنی آواز سے ”اللہ اکبر“ کہنا کہ اپنے کان سن لیں مگر ساتھ والوں کو آواز نہ جائے۔	
03	ناف (پیٹ کے سوراخ) کے نیچے باندھنا۔	
قیام کے 2 پوائنٹس:		
01	”سُتَا“ یعنی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (مکمل) پڑھنا۔	
02	”سُتَا“ پڑھتے ہوئے امام صاحب نے بلند آواز سے قرائت شروع کر دی تو ”سُتَا“ وہیں ختم کر دینا۔	
03	اگر امام صاحب نے بلند آواز سے قرائت شروع نہ کی تب بھی ”سُتَا“ کے علاوہ کچھ	

نہ پڑھنا اور چُپ کھڑا رہنا۔

نوٹ: ظہر و عصر میں امام صاحب بلند آواز سے قراءت نہیں کرتے پھر بھی ہم ”تثنا“ پڑھنے کے بعد بالکل خاموش رہیں گے یعنی قراءت وغیرہ نہیں کریں گے۔

رکوع کے 2 پوائنٹس:

01	امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر رکوع میں جائیں تو، ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے اس طرح رکوع میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اَكْبَرُ“ کی ”راء“ پر ختم۔
02	تین (3) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ“ کہنا البتہ تین (3) بار کہنے سے پہلے ہی امام صاحب کھڑے ہو گئے تو امام صاحب کے ساتھ کھڑے ہو جانا۔

تومہ کے 2 پوائنٹس:

01	امام صاحب ”سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ“ کہہ کر کھڑے ہوں تو ہم ”اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ“ کہتے ہوئے اس طرح امام صاحب کے ساتھ کھڑے ہونگے کہ جب وہ اٹھیں گے تو ہم ”اللَّهُمَّ“ کی ”الف“ سے شروع کریں گے اور جب وہ کھڑے ہو جائیں گے تو ہم حمد کی ”وال“ ختم کریں گے۔
02	کھڑے ہو کر کچھ نہ پڑھنا دو (2) سیکنڈ ٹھہرنا اور ہاتھ لٹکے ہوئے رکھنا۔

سجدے کے 2 پوائنٹس:

01	امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر سجدے میں جائیں، تو ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے ہوئے اس طرح سجدے میں جانا کہ ”الف“ سے حرکت شروع ہو اور ”اَكْبَرُ“ کی ”راء“ پر ختم۔
02	تین (3) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى“ کہنا اگر تین (3) بار کہنے سے پہلے ہی امام

صاحب سجدے سے اٹھ گئے تو امام صاحب کے ساتھ اٹھ جانا۔

جلسے کے 2 پوائنٹس:

01	امام صاحب ”اللہ اکبر“ کہہ کر بیٹھیں تو ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے بیٹھنا۔
02	مکمل بیٹھنے کے بعد ”اللہم اغفر لی“ کہنا۔

دوسرے سجدے کے 2 پوائنٹس:

01	امام صاحب ”اللہ اکبر“ کہہ کر سجدے میں جائیں، تو ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے سجدے میں جانا۔
02	تین (3) بار ”سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی“ کہنا، اگر تین (3) بار کہنے سے پہلے ہی امام صاحب سجدے سے اٹھ گئے تو امام صاحب کے ساتھ اٹھ جانا۔

دوسری رکعت کے لئے اٹھنا:

01	امام صاحب کے ”اللہ اکبر“ کہہ کر کھڑے ہوتے وقت، ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے کھڑا ہونا۔
----	---------------------------------------------------------------------------------

نوٹ: اب پہلی (1st) رکعت کی طرح دوسری (2nd) رکعت مکمل کر لیجئے۔ یاد رہے! ”سُبْحٰنَ“ یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ صرف پہلی (1st) رکعت میں پڑھنی ہوتی ہے۔ (جن کی رکعتیں نکل گئی ہوں وہ سلام کے بعد پہلی رکعت میں ثنا پڑھیں)

دوسری (2nd) رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد قعدہ کے 2 پوائنٹس:

01	دوسری (2 nd) رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد جب امام صاحب ”اللہ اکبر“ کہہ کر بیٹھیں تو ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے بیٹھنا۔
02	اتنی آواز سے پوری التَّحِيَّاتِ، درود ابراہیم اور دعا پڑھنا کہ اپنے کان سن لیں۔

نوٹ: نماز دو (2) رکعت والی ہو یا زیادہ رکعتوں والی، امام صاحب نے سلام پھیر دیا تو ہم التَّحِيَّاتِ مکمل کریں گے

مگر درودِ ابراہیم اور دعانہ پڑھیں گے۔ (25)

20(b): ”جماعت کے ساتھ یعنی امام صاحب کے پیچھے زیادہ رکعت پڑھنے کا طریقہ“

فرمانِ آخری نبی ﷺ:

جو شخص (رکوع اور سجدے وغیرہ میں) امام سے پہلے اپنا سر اٹھاتا ہے کیا وہ اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اللہ پاک اس کا سر گدھے کے سر جیسا کر دے؟ (مسلم، کتاب الصلاة، ص ۱۸۱، حدیث: ۹۶۳)

حکایت: ۱۲۶ سالہ بزرگ کی جماعت

حضرت سفیان رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ بيان کرتے ہیں: حضرت سُؤید رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی عمر (age) ایک سو چھبیس (126) سال تھی لیکن آپ جماعت سے نماز پڑھنے کے لیے مسجد تشریف لے جاتے تھے۔ (شرح ابن بطلال ج ۲ ص ۲۹۰)

تین (3) یا چار (4) رکعت والی فرض نمازیں جماعت سے پڑھنے کا طریقہ:

{1} جس طرح دو (2) رکعت والی نماز امام صاحب کے پیچھے پڑھی تھی، اسی طرح دو (2) رکعت پڑھ کر قعدے کے لیے بیٹھنا مگر التَّحِيَّاتِ کے علاوہ کچھ نہ پڑھنا۔

{2} اب امام صاحب کی تکبیر (یعنی ”اللَّهُ أَكْبَرُ“) کہنے پر تیسری (3rd) رکعت کے لیے کھڑے ہونا۔

نوٹ: زیادہ رکعت والی نماز میں امام صاحب ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر تیسری (3rd) رکعت میں چلے گئے اور ہم نے التَّحِيَّاتِ مکمل نہیں پڑھی تھی تب بھی ہم التَّحِيَّاتِ مکمل کر کے قیام میں جائیں گے۔

{3} تیسری (3rd) اور چوتھی (4th) رکعت کے قیام میں امام صاحب کے پیچھے خاموش کھڑے رہنا۔

نوٹ: کسی بھی فرض نماز کی تیسری (3rd) اور چوتھی (4th) رکعت میں امام صاحب بلند آواز سے قراءت نہیں کرتے اسی طرح ظہر و عصر کی پوری نماز میں آہستہ آواز سے قراءت کرتے ہیں پھر بھی ہم بالکل خاموش رہیں

(25) جواب دیجئے:

س (۱) امام صاحب کے پیچھے کیا کیا پڑھنا ہے اور اگر امام صاحب آگے چلے گئے تو ہم مکمل پڑھ کر آگے جائیں گے یا فوراً؟

گے (یعنی قراءت نہیں کریں گے، صرف پہلی (1st) رکعت میں اُس وقت تک ثناء پڑھیں گے کہ جب تک امام صاحب نے بلند آواز سے قرأت شروع نہ کی ہو)۔

{4} اسی طرح امام صاحب کے پیچھے نماز مکمل کرنا۔

تعدہ اخیرہ کے 4 پوائنٹس:

01	آخری رکعت کے دوسرے سجدے کے بعد جب امام صاحب ”اللہ اکبر“ کہہ کر بیٹھیں تو ”اللہ اکبر“ کہتے ہوئے بیٹھنا
02	اتنی آواز سے مکمل التَّحِيَّات پڑھنا کہ اپنے کان سن لیں۔
03	التَّحِيَّات کے بعد دُرود شریف پڑھنا۔
04	اس کے بعد دُعا پڑھنا۔

نوٹ: چار (4) رکعت والی نماز (جیسے: ظہر، عصر، عشاء) کی تیسری (3rd) رکعت کے دو (2) سجدوں کے بعد نہیں بیٹھیں گے۔

سلام پھیرنے کے 2 پوائنٹس:

01	امام صاحب کے سیدھی جانب (right side) سلام پھیرنے کے بعد سیدھی طرف گردن کرنا اور (فرشتوں، سیدھی طرف کے نمازیوں نیز امام صاحب بالکل سیدھ میں ہوں یا سیدھی طرف ہوں تو ان کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔
02	امام صاحب کے اُلٹی طرف (left side) سلام پھیرنے کے بعد اُلٹی طرف گردن کرنا اور (فرشتوں، اُلٹی طرف کے نمازیوں نیز امام صاحب بالکل سیدھ میں ہوں یا اُلٹی طرف ہوں تو ان کو سلام کرنے کی نیت کے ساتھ) ”السَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ“ کہنا۔ نوٹ! اگر ہم امام صاحب کے بالکل سیدھ میں ہیں تو

دونوں طرف کے سلام میں امام صاحب کی نیت کریں گے۔

نوٹ:

(۱) امام صاحب نے سلام پھیر دیا تو ہم التَّحِيَّاتِ مکمل کریں گے مگر درودِ ابراہیم اور دعانہ پڑھیں گے۔
(۲) بچیاں اور اسلامی بہنیں اکیلے ہی نماز پڑھیں گی۔ آپس میں بھی جماعت نہیں کروائیں گی۔ تراویح بھی اکیلے ہی پڑھیں گی۔ (26)

21: ”نمازِ وتر“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

بلاشبہ اللہ پاک نے ایک نماز سے تمہاری مدد فرمائی ہے جو تمہارے لئے سُرخ اونٹوں سے بہتر ہے، اور وہ نمازِ وتر ہے جسے اللہ پاک نے عشا اور سورج نکلنے کے درمیان رکھا ہے۔

(ابوداؤد، کتاب الوتر، ۲/۸۸، حدیث: ۱۳۱۸)

حکایت: یہ بھی دیکھا

پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ سے فرمایا: آج رات دو (2) شخص (یعنی جبرائیل و میکائیل علیہما السلام) میرے پاس آئے اور مجھے ارضِ مقدّس (یعنی بیت المقدس) میں لے آئے ”بیت المقدّس“ یعنی ”مسجدِ اقصیٰ“ کہ جس طرف منہ کر کہ پہلے نماز پڑھی جاتی تھی مگر اب قیامت تک کعبہ شریف کی طرف ہی نماز پڑھی جائے گی۔ (بخاری ج ۱ ص ۳۶۷ حدیث ۱۳۸۶)

(26) **جواب دیجئے:**

- (۱) کیا امام صاحب کے پیچھے ہمیں تلاوت کرنی ہے؟ اگر امام صاحب آہستہ آواز میں تلاوت کر رہے ہوں تو؟
(۲) امام صاحب کے پیچھے کیا کیا پڑھنا ہے اور اگر امام صاحب آگے چلے گئے تو ہم مکمل پڑھ کر آگے جائیں گے یا فوراً؟

(مزید آگے کے بارے میں فرمایا) میں نے دیکھا کہ ایک شخص لیٹا ہے اور اس کے سر کے پاس ایک شخص پتھر اٹھائے کھڑا ہے اور پے درپے (یعنی بار بار) پتھر سے اس کا سر کچل رہا ہے، ہر بار کچلنے کے بعد سر پھر ٹھیک جاتا ہے۔ میں نے ان فرشتوں سے کہا: معاذ اللہ! یہ کون ہیں؟ انہوں نے عرض کی: آگے تشریف لے چلئے! (مزید مناظر دکھانے کے بعد) فرشتوں نے عرض کی: پہلا شخص جو آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے دیکھا (یعنی جس کا سر کچلا جا رہا تھا) یہ وہ تھا جس نے قرآن پڑھا پھر اس کو چھوڑ دیا تھا اور فرض نمازوں کے وقت سو جاتا تھا۔
(بخاری ج ۴ ص ۲۲۵ حدیث ۷۰۴۷ ملخصاً)

علامہ عبد الرءوف مناوی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ ایک مقام پر لکھتے ہیں: جو فجر کی نمازِ اِخْلَاص کے ساتھ پڑھے وہ اللہ پاک کی امان (یعنی حفاظت) میں ہے اور خاص صبح (یعنی فجر) کی نماز کا ذکر کرنے میں حکمت یہ ہے کہ اس نماز میں مَشَقَّت (یعنی محنت زیادہ) ہے اور اس کی پابندی صرف وہی شخص کر سکتا ہے جس کا ایمان خالص (اور مکمل) ہو۔ (فیض القدیر ج ۶ ص ۲۱۳ تا ۲۱۴)

نماز وتر:

{1} نماز وتر واجب ہے۔ اگر یہ چھوٹ جائے تو اس کی قضا لازم ہے (یعنی وتر کی نماز، وقت نکل جانے کے بعد بھی قضا کی نیت سے پڑھنی پڑے گی)۔ (فتاویٰ ہندیہ، کتاب الصلاة، الباب الثامن فی صلاة الوتر، ۱/۱۱۱)

{2} وتر کا وقت عشاء کے فرضوں کے بعد سے صبح صادق (یعنی فجر کا time شروع ہونے) تک ہے۔ (مراتی الفلاح معہ حاشیۃ الطحاوی، ص ۱۷۸) جو سو کر اٹھنے کی طاقت رکھتا ہو تو اس کیلئے افضل (یعنی زیادہ ثواب اس میں) ہے کہ رات کے آخری حصے میں (final part of night) اُٹھ کر پہلے تہجد ادا کرے پھر وتر۔ (ماخوذ از فتاویٰ رضویہ، ۷/۳۳۷)

{3} وتر کی تین (3) رکعتیں ہیں۔ (مراتی الفلاح معہ حاشیۃ الطحاوی، ص ۳۷۵)

{4} نماز وتر کی تیسری (3rd) رکعت میں قراءت کے بعد، رکوع میں جانے سے پہلے تکبیر قنوت ("اللہ اکبیر" کہنا) واجب ہے اور اس کے بعد دعائے قنوت (کوئی سی دعا) پڑھنا بھی واجب ہے۔

{5} قنوت کا پڑھنا واجب ہے اور اس میں کسی خاص دعا کا پڑھنا ضروری نہیں، بہتر وہ دعائیں ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہیں اور ان کے علاوہ کوئی اور دعا بھی پڑھ سکتا ہے۔ (بہار شریعت، ۱/۶۵۴ ملخصاً)

نمبر شمار	طریقہ
01	تین (3) رکعت نماز وتر کی نیت کر کے نماز شروع کرنا۔
02	عام نماز کی طرح دوسری (2 nd) رکعت تک نماز پڑھ کر قعدہ اولیٰ کرنا۔
03	قعدہ اولیٰ میں ”التَّحِيَّاتُ“ پڑھ کر تیسری (3 rd) رکعت کے لئے کھڑا ہونا۔
04	سورہ فاتحہ اور سورت کی تلاوت کے بعد ہاتھ اٹھا کر ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر دوبارہ ہاتھ باندھنا۔
05	پھر یہ دُعا قنوت پڑھنا اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْحَمْدَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَحْمِلُكَ وَنَتَوَكَّلُكَ مَنْ يَفْجُرُكَ اللَّهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْغِي وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو أَرْحَمَتَكَ وَنَحْشِي عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ ط (دُعا قنوت یاد نہ ہو تو یہ دُعا تین (3) بار پڑھیں: ”اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي“)
06	”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہہ کر رکوع کرنا پھر پہلے کی طرح تیسری (3 rd) رکعت مکمل کر کے قعدہ اخیرہ کرنا۔
07	”التَّحِيَّاتُ“ ”دُرود شریف“ اور ”دُعا“ پڑھ کر سلام پھیر دینا۔

(27) (نماز کا طریقہ ص ۷۷ تا ۷۹)

(27) جواب دیجئے:

(ا) نماز وتر میں کیا کیا چیزیں عام نمازوں سے زیادہ واجب ہیں؟ اور کونسی دعا واجب ہے؟

22 ”نماز کی دو شرطوں: ستر عورت اور استقبال قبلہ، کی وضاحت (explanation)“

حضرت سپینا انس بن مالک رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فرماتے ہیں:

ہم پیارے آقا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی ظاہری وفات کے وقت حاضر تھے، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے ہم سے تین (3) بار ارشاد فرمایا: ”نماز کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرو!“ (شعب الایمان ج ۷ ص ۷۷۷ حدیث ۱۱۰۵۳)

علماء فرماتے ہیں: یعنی نماز کی پابندی کے ذریعے اپنے آپ کو اللہ پاک کے غضب (اور جلال) سے بچاؤ اس امید پر کہ تمہارا رب تم سے راضی ہو جائے۔ (فیض القدير ج ۱ ص ۱۶۷ تحت الحدیث ۱۲۷)

حکایت: جو فرض ادا نہیں کرتا، وہ قرض کیا ادا کرے گا؟

ایک نوجوان اپنے کسی جان پہچان والے نیک نمازی آدمی کی دکان پر آیا، دُعا سلام کے بعد اُس سے کہا: مجھے پانچ ہزار روپے قرض دے دیجئے، تین (3) دن کے بعد دے جاؤں گا۔ دُکان دار نے رقم گنتے (count کرتے) ہوئے پوچھا: زیادہ تر کون سی مسجد میں نماز پڑھتے ہیں؟ نوجوان نے جواب دیا: میں نماز کے معاملے میں کمزور ہوں، نماز تو نہیں پڑھتا۔ یہ سُن کر دُکان دار نے رقم واپس غلے (box) میں ڈالتے ہوئے کہا: میں آپ کو قرض نہیں دے سکتا۔ نوجوان بولا: جناب! نماز کا قرض سے کیا تعلق! میں پکا وعدہ کرتا ہوں، تین (3) دن کے بعد قرض لوٹا دوں گا۔ دُکان دار نے کہا: جو اللہ پاک کا ”فرض“ ادا نہیں کرتا وہ میرا ”قرض“ کیا ادا کرے گا! (فیضانِ نماز ص ۴۴۰) یاد رہے! شرعی اجازت کے بغیر اپنے گناہوں کا اظہار کرنا، مثلاً یہ کہنا کہ ”میں نماز نہیں پڑھتا“ ناجائز و گناہ اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ گناہ کا اظہار، گناہ کرنے سے بھی بڑا گناہ ہے کہ اس میں اللہ پاک کے خوف کی بہت زیادہ کمی پائی جاتی ہے۔ نیز اس طرح کے سوال کرنا کہ جس سے سامنے والا اپنے گناہ کا اظہار کر دے، بہت غلط بات ہے۔

ستر عورت:

{1} مرد کے لئے ناف (پیٹ کے سوراخ) کے نیچے سے لے کر گھٹنوں (knees) سمیت (یعنی مکمل گھٹنوں کے ساتھ) بدن کا سارا حصہ چھپا ہوا ہونا ضروری ہے جبکہ عورت کے لئے پانچ (5) جگہوں کے علاوہ سارا جسم چھپانا لازمی ہے، وہ پانچ (5) جگہیں یہ ہیں: (۱) منہ کی ٹکلی (دونوں کانوں اور پیشانی (forehead) و ٹھوڑی (chin) کے درمیان کا حصہ)، (۲،۳) دونوں ہتھیلیاں (انگلیوں کے نیچے، ہاتھ کے اندر کا حصہ) اور (۴،۵) دونوں پاؤں قدموں کے اوپری حصے تک۔ البتہ اگر دونوں ہاتھ (گٹوں تک)، پائوں (ٹخنوں (ankles) تک) مکمل ظاہر ہوں تو بھی دُرست ہے (مُلخص از فتاویٰ رضویہ مُخرّجہ ج ۶ ص ۴۵۲، ۴۴، ۳۹)

{2} اگر ایسا باریک کپڑا پہنا جس سے بدن کا وہ حصہ جس کا نماز میں چھپانا فرض ہے نظر آئے یا جلد (skin) کا رنگ ظاہر ہو نماز نہ ہوگی۔ (ماخوذ از بہار شریعت ج ۱ ص ۴۸۰، عالمگیری ج ۱ ص ۵۸)

{3} آج کل باریک کپڑے بہت پہنے جاتے ہیں۔ ایسے باریک کپڑے کا پاجامہ پہننا جس سے ران (thigh) یا اس حصے کا کوئی حصہ چمکتا ہو کہ جسے چھپانے کا حکم ہے، نماز کے علاوہ بھی پہننا گناہ ہے (جب کہ اس کے اوپر سے بھی کسی دوسرے کپڑے نے ڈھانپا ہوا نہ ہو)۔

{4} ایسا موٹا کپڑا جس سے بدن کا رنگ نہ چمکتا ہو مگر بدن سے ایسا چپکا ہوا ہو (skin fit clothing) کہ دیکھنے سے ستر (میں شامل کسی حصے کی شکل و صورت وغیرہ) پتا چلے، تو ایسے کپڑے سے نماز تو ہو جائے گی مگر اُس حصے کی طرف دوسروں کو دیکھنا جائز نہیں۔ (ردُّ المحتار ج ۲ ص ۱۰۳، المصنّف) ایسا لباس لوگوں کے سامنے پہن کے جانا بھی منع ہے اور عورتوں کے لئے زیادہ منع ہے۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۴۸۰)

{5} بعض عورتیں باریک چادر نماز میں اوڑھتی ہیں جس سے بالوں کا رنگ (یعنی سیاہی وغیرہ) چمکتا ہے یا ایسا لباس پہنتی ہیں جس سے اُن حصوں کا رنگ نظر آتا ہے جن کا چھپانا ضروری ہے ایسے لباس میں بھی نماز نہیں ہوتی۔

استقبالِ قبلہ:

{1} یعنی نماز میں کعبے شریف کی طرف سینہ (chest) کرنا۔

{2} نمازی نے بلا عذر (یعنی مجبوری کے بغیر) جان بوجھ کر قبلہ سے سینہ پینتالیس ڈگری (45 degree)

پھیر دیا اگرچہ فوراً ہی قبلے کی طرف ہو گیا لیکن نماز ٹوٹ گئی۔ (بنیۃ المصلیٰ ص ۱۹۳، البحر الرائق ج ۱ ص ۲۹۷، بہار شریعت ج ۱ ص ۲۹۱، ح ۳، مسئلہ ۲۸، ص ۶۱۱)

{3} اگر صرف منہ قبلے سے پھیرا تو واجب ہے کہ فوراً قبلے کی طرف منہ کر لے۔ منہ فوراً قبلے کی طرف کر لیا تو نماز نہیں ٹوٹے گی مگر بغیر عذر (یعنی شریعت کی اجازت کے بغیر) ایسا کرنا مکروہ تحریمی، ناجائز و گناہ ہے۔

قبلہ direction معلوم نہ ہو تو کیا کرے:

{1} قبلہ کی سمت (direction) معلوم نہیں تو کسی مسلمان سے پوچھ لیں، یا وہاں مسجد ہے تو اس سے سمت (direction) دیکھ لیجیے۔ اگر ایسی جگہ پر ہیں جہاں قبلے کی پہچان کا کوئی ذریعہ نہیں ہے، نہ کوئی ایسا مسلمان ہے جس سے پوچھ کر معلوم کیا جاسکے (نہ وہاں مسجدیں محرابیں ہیں) تو تحری (ت۔ حر۔ ری) کیجئے یعنی سوچئے اور جہاں قبلہ ہونا دل پر جمے اُدھر ہی رخ کر لیجئے آپ کے حق میں وہی قبلہ ہے {1} ایسی جگہ تحری کر کے (یعنی سوچ کر قبلہ رخ (Qibla direction) کا اندازہ کر کے) نماز پڑھی بعد میں معلوم ہوا کہ قبلے کی طرف نماز نہیں پڑھی، تب بھی وہ نماز ہو گئی یعنی دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں {1} ایسی جگہ ایک شخص تحری کر کے (یعنی قبلہ رخ سوچ کر) نماز پڑھ رہا ہو دوسرا اُس کی دیکھا دیکھی اسی رخ (direction) نماز پڑھے گا تو (اس شخص کی) نہیں ہو گی (ایسی جگہ) دوسرے کے لئے بھی تحری کرنے کا حکم ہے۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۲۸۹) (28)

23 ”نماز کی ایک شرط: وقت، کی وضاحت (explanation)“

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

بندے پر دنیا میں سب سے بڑا احسان یہ ہے کہ اُسے دو (2) رکعت نماز ادا کرنے کی توفیق دی گئی (یعنی اللہ

(28) جواب دیجئے:

س ۱) نماز میں قبلے سے سینہ (chest) پھیرنا کیسا؟

س ۲) تحری کیا ہے اور کیسے ہوتی ہے؟

پاک کی مہربانی سے بندے نے دو (2) رکعت نماز پڑھ لی۔ (معجم کبیر ج ۸ ص ۱۵۱ حدیث ۷۶۵۶)

حکایت: غلام آزاد کر دیتے

صحابی ابنِ صحابی حضرت عبدُ اللہ بن عمر رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا جب اپنے کسی غلام کو اچھی طرح نماز پڑھتا پاتے تو اسے آزاد فرما دیتے (پہلے ایک انسان دوسرے کا مالک بن جاتا تھا، مالک کو جو ملا وہ غلام ہوا، آج کل غلام نہیں ہوتے)۔ جب غلاموں کو اس بات کا پتا چلا تو وہ آپ کو دکھانے کے لئے نماز اچھی طرح پڑھنے لگے اور آپ بھی انہیں آزاد فرما دیا کرتے۔ کسی نے آپ سے اس بارے میں عرض کی تو فرمایا: جو اللہ پاک کے نام پر ہمیں دھوکا دے (cheating کرے) ہم اُس سے دھوکا کھالیتے ہیں۔ (المستطرف ج ۱ ص ۲۰۷)

وقت:

{1} جو نماز پڑھنی ہے اُس کا ”وقت“ ہونا ضروری ہے۔ مثلاً آج کی نمازِ عصر ادا کرنا ہے تو یہ ضروری ہے کہ عصر کا وقت شروع ہو جائے اگر عصر کا وقت شروع ہونے سے پہلے ہی نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی۔

(نماز کا طریقہ ص ۱۸)

{2} نماز ختم کرنے میں بھی بعض نمازوں میں وقت کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ مثلاً: فجر، جمعہ اور عید کہ ان نمازوں کا سلام وقت کے اندر پھیرنا ضروری ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ج ۳، ص ۴۳۹، ماخوذاً)

{3} عصر کی نماز، مغرب سے کم از کم 20 منٹ پہلے پڑھ کر مکمل کر لیں، تاکہ مکروہ وقت سے پہلے نماز مکمل ہو جائے (بہار شریعت ج ۱، ص ۲۵۲، ماخوذاً) بیس منٹ احتیاط کے ساتھ، پاک و ہند اور عرب ممالک لیے ہے، باقی ممالک میں تفصیل ہے۔

{4} مغرب کی نماز، وقت ہوتے ہی ادا کر لیں بہتر یہ ہے کہ اتنی جلدی پڑھنا شروع کر دیں کہ دو (2) رکعت نماز کی بھی تاخیر نہ ہو اور مکروہ وقت سے پہلے تو لازمی پڑھ لیں۔ مغرب کے بعد اگر بڑے تاروں کے ساتھ چھوٹے تارے بھی نظر آنے لگیں تو یہ مغرب کا ایسا مکروہ وقت ہے کہ شریعت کی اجازت کے بغیر جان بوجھ کر اتنی دیر سے پڑھنا، گناہ ہے۔ (بہار شریعت ج ۱، ص ۴۵۳، مسئلہ ۱۵، ماخوذاً)

{5} نماز وقت شروع ہونے کے بعد پڑھیں اور اوپر بیان کیے ہوئے آخری وقت اور مکروہ وقتوں سے پہلے پہلے طہارت (یعنی وضو اور ضرورت ہو تو غسل کرنے کے بعد)، پاک کپڑوں میں کم از کم فرض، واجب اور سنت مؤکدہ ادا کر لیں۔

{6} جس مرد پر جماعت واجب و لازم ہے، اسے مسجد جا کر ہی نماز ادا کرنی ہے۔ یوں نماز صحیح وقت میں ادا ہو جائے گی (ان شاء اللہ!)۔

{7} عورتوں کے لیے مستحب (یعنی ثواب کا کام) ہے کہ فجر کا وقت شروع ہوتے ہی فجر پڑھ لیں اور باقی نمازیں (گھر پر) مردوں کی جماعت کے بعد پڑھ لیں (بہار شریعت ج 1، ص ۴۵۲، مسئلہ ۷، ملخصاً)۔ تو اگر اسلامی بہنیں تہجد آخری وقت میں اور فجر شروع وقت (beginning time) میں پڑھ لیا کریں اور باقی نمازیں مردوں کے جماعت ٹائم کے 10 منٹ بعد پڑھ لیا کریں تو اس طرح نماز اچھے، ثواب والے اور صحیح وقت میں ادا ہو جائے گی (ان شاء اللہ!)۔

{8} آج کل اوقات نماز (namaz time) جاننا زیادہ مشکل نہیں، وقت معلوم کرنے کے لیے گھڑیاں موجود ہیں۔ اور نماز کا وقت معلوم کرنے کے لیے دعوت اسلامی کی موبائل ایپلیکیشن، آن لائن نظام الاوقات کے علاوہ اوقات الصلوٰۃ سافٹ ویئر کے ذریعے بھی دنیا بھر کے تقریباً 27 لاکھ مقامات کیلئے نماز ٹائم اور قبلہ سمت (direction) معلوم کیے جاسکتے ہیں۔ مزید کئی شہروں اور ملکوں کے نمازوں کے اوقات (namaz time) ”مکتبۃ المدینہ“ (دعوت اسلامی) سے چھپے ہوئے (printed) بھی مل سکتے ہیں، ان کے ذریعے نماز کے اوقات (timings) معلوم کر لیں۔

{9} تین (3) وقتوں میں نماز ادا کرنا مکروہ ہے:

{1} سورج نکلنے سے لے کر بیس (20) منٹ بعد تک {۲} سورج غروب ہونے سے بیس (20) منٹ پہلے۔ احتیاط اسی میں ہے کہ پاکستان، ہند اور عرب ممالک والے بیس (20) منٹ کا خیال رکھیں۔ (واجبات ج اور تفصیلی احکام ص ۱۴، ماخوذاً) {۳} تیسرا (3rd) مکروہ وقت: شرعاً آدھا دن سے لے کر حقیقی آدھے دن تک کا وقت (ہماری آسانی اس میں ہے کہ ہم ایپلیکیشن اور کلینڈر (application and calendar) کا استعمال

کریں (prayer time dawateislami)، ان میں ضحویٰ کبریٰ سے لے کر زوال تک جو وقت ہے وہ مکروہ وقت ہے۔

{ان تین (3) وقتوں میں کوئی نماز جائز نہیں نہ فرض نہ واجب نہ نفل نہ قضا} ہاں اگر اُس دن کی نمازِ عصر نہیں پڑھی تھی اور مکروہ وقت شروع ہو گیا تو پڑھ لے، لیکن شریعت کی اجازت کے بغیر اتنی دیر کرنا حرام ہے۔ (بہار شریعت ج ۱ ص ۲۵۲ ملخصاً) (29)

24 ”نماز کی دو (2) شرطوں: نیت اور تکبیر تحریمہ، کی وضاحت (explanation)“

پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک دن صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ سے فرمایا:

دعا کرو، اے اللہ! ہم میں بد بخت اور محروم شخص کو نہ رہنے دینا۔ پھر ارشاد فرمایا: کیا تم جانتے ہو محروم و بد بخت کون ہے؟ صحابہ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُمْ نے عرض کی: یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! وہ کون ہے؟ تو فرمایا: نماز چھوڑنے والا۔ (زاد جرج ۱ ص ۲۹۶)

حکایت: اللہ پاک کی رضا اور خوشی

حضرت ابو ذر غفاری رَضِیَ اللہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سردیوں کے موسم میں اپنے برکت والے گھر سے باہر تشریف لائے جبکہ درختوں کے پتے جھڑتے (یعنی گرتے) تھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ایک درخت کی دو شاخیں (branches) پکڑیں تو ان سے پتے جھڑنے (یعنی گرنے) لگے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اے ابو ذر! میں نے عرض کی: بسیک! یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! یعنی میں حاضر ہوں

(29) جواب دیجئے:

- س (۱) نماز کتنے بجے تک پڑھ لینی چاہیے؟ اسلامی بہنوں کے لیے نماز کا بہترین وقت کیا ہے؟
- س (۲) نماز کے مکروہ وقت کون کون سے ہیں؟ اس وقت میں کون سی نماز پڑھ سکتے ہیں؟

اے اللہ پاک کے رسول! پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارشاد فرمایا: جب کوئی مسلمان اللہ پاک کی رضا (یعنی خوشی) کے لئے نماز پڑھتا ہے اُس سے گناہ اس طرح گرتے ہیں جیسے درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔ (مسند امام احمد بن حنبل ج ۸ ص ۱۳۳ رقم ۲۱۶۱۲)

نیت:

- {1} نیت دل کے پکے ارادے کا نام ہے۔
- {2} زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں لیکن دل میں نیت موجود ہوتے ہوئے زبان سے کہہ لینا مستحب (اور ثواب کا کام) ہے۔ عربی میں کہنا بھی ضروری نہیں اردو وغیرہ کسی بھی زبان میں کہہ سکتے ہیں۔
- {3} نیت میں زبان سے کچھ کہا اور دل میں کچھ اور ہو تو دل کی بات مانی جائے گی مثلاً اگر دل میں ظہر کی نیت ہو اور زبان سے عصر نکلتا ہے بھی ظہر کی نماز ہوگی۔
- {4} نیت کی سب سے چھوٹی حالت یہ ہے کہ اگر اُس وقت (کہ جب نماز پڑھنے لگے) کوئی پوچھے کہ کونسی نماز پڑھتے ہو؟ تو فوراً بتا دے، اگر حالت ایسی ہے کہ سوچ کر بتائے گا تو نماز نہ ہوگی۔
- {5} تکبیر سے پہلے نیت کی تھی پھر نماز شروع کرنے اور نیت کے درمیان کوئی ایسا کام نہیں کیا کہ جو نماز کے خلاف ہو (مثلاً کھانا، پینا، کلام وغیرہ نہ کیا) تو نماز ہو جائے گی، اگرچہ تحریمہ (یعنی ”اللہ اکبر“) کے وقت نیت حاضر نہ ہو (مثلاً ظہر کی سنتیں پڑھ کر جماعت کے انتظار میں بیٹھا ہے اور نہ موبائل استعمال کیا، نہ کسی سے بات کی پھر اقامت کے بعد اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کر لی مگر تکبیر یعنی ”اللہ اکبر“ کے وقت نیت کی طرف توجہ نہ تھی پھر بھی نماز ہوگی)۔ (بہار شریعت ج ۱، ص ۴۲۹، مسئلہ ۸۱، ماخوذاً)
- {6} فرض نماز میں نیت فرض بھی ضروری ہے مثلاً دل میں یہ نیت ہو کہ آج کی ظہر کی فرض نماز پڑھتا ہوں۔
- {7} واجب میں واجب کی نیت کرنا بھی ضروری ہے اور یہ نیت بھی کرنی ہوگی کہ کونسا واجب ہے؟ مثلاً عید الاضحیٰ میں قربانی والی عید اور عید الفطر میں میٹھی عید کی نیت کرنا۔ (حاشیہ الطحاوی ص ۲۲۲ ماخوذاً)
- {8} احتیاط یہ ہے کہ تراویح میں تراویح یا سنت وقت کی نیت کرے اور باقی سنتوں میں سنت یا سرکارِ مدینہ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی پیروی کی نیت کرے۔

{9} نمازِ نفل میں صرف نماز کی نیت بھی کافی ہے۔

{10} سجدہ سہو میں بھی بعض علماء فرماتے ہیں کہ نیت ضروری ہے یعنی اُس وقت دل میں یہ نیت ہو کہ میں سجدہ

سہو کرتا ہوں۔ (نماز کا طریقہ ص ۲۰، ۲۱، ملخصاً)

تکبیر تحریمہ:

{1} سرکارِ دو عالم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "اللَّهُ أَكْبَرُ" سے نماز شروع فرماتے۔ اس کے علاوہ کئی الفاظ اور بھی ہیں کہ

جن سے نماز شروع ہو جاتے ہے مگر "اللَّهُ أَكْبَرُ" کہہ کر نماز شروع کرنا واجب ہے۔

{2} نمازِ جنازہ میں تکبیر تحریمہ رُکن (اور لازم) ہے، باقی نمازوں میں شرط (یعنی ہر نماز میں لازم ہے)۔⁽³⁰⁾

.....

(30) جواب دیجئے:

(ا) فرض نماز کے نیت میں کیا کیا ضروری ہے؟